© rasailojaraid.com

سوشلزم کو تو جانے دیجئے جس کا خمیر ہی اللہ، رسول اور مذہب سے بغاوت کی خاطر اٹھایا گیا ہے، جمہوریت جمہوریت سے آسمان سر پہ اٹھانے والے اور اسے "مسلمان قوم" کی ساری مصیبتوں کا علاج سمجھنے والے بھی ذرا سوچیں کہ اس جمہوریت نے ہمیں کہاں تک پہنچا دیا ــــ! مشرقی پاکستان کی مثال ہمارے سامنے ہے، سیلون ماتم کر رہا ہے، پنجاب اور سندھ میں عقل و خرد کا جنازہ نکل چکا ہے، جمہوریت کی دُھن میں آکر ہم نے جو کچھ تعمیر کیا دوسرے ہی لمحے سٹھیائی ہوئی بڑھیا کی طرح اپنے کاتے ہوئے کو بکھیر دیا۔ ہماری نگاہ غفلت شعار پہلے ہی لمحہ اس حقیقت پر جا کر ٹھہر جاتی کہ مسلمان قوم کیلئے عصرِ حاضر کے سوشلزم اور جمہوریت دونوں ہی سمِ قاتل ہیں۔ اگر ایک کفر ہے تو دوسرا اس سے بڑھ کر کفر۔ تو آج ہم اس مقام تک نہ پہنچتے اسلام کہتا ہے کہ تشریع اور قانون سازی کا حق صرف اور صرف اللہ کو ہے۔ ہم قانون بنانے والے نہیں قانون دان ہیں ــــ اُس کا اعلان ہے کہ خلق اور امر کے سارے سررشتے اُس کے ہاتھ میں ہیں۔ الا لہ الخلق والامر ــــ ولا یشرک فی حکمہ احداً ــــ یقولون لو کان لنا من الامر من شیٔ قل ان الامر کلہ للہ۔ اس کی نگاہ میں برائی برائی ہے خواہ اس کو اچھائی کہنے والوں سے ساری دنیا کیوں نہ بھر جائے۔ وہ انسانوں کو گنتا نہیں تولتا ہے ــــ کیا ہماری قوم اور وہ لیڈران کرام جن کا اوڑھنا "اسلام" اور بچھونا "جمہوریت" ہے۔ اس تلخ ترین انجام سے کچھ سبق سیکھ سکیں گے ــــ؟

مولانا محمد علی جالندھری اللہ کو پیارے ہو گئے، جہادِ حریت کا نڈر سپاہی اور عقیدۂ ختم نبوت کا جانباز شیدائی اور فدائی بھی ہم سے جدا ہو گیا ــــ مجلس احرار اسلام کی سٹیج ہو یا مجلسِ تحفظ ختمِ نبوت کی مسندِ امارت، جنگِ آزادی ہو یا تعمیرِ وطن کا کوئی دوسرا موقعہ، یہ سراپا اخلاص و درد مجاہد ہر میدان میں شعلۂ جوالہ بن کر حق کی حفاظت کے لئے چمکتا رہا۔ آخری زندگی تو عقیدۂ ختمِ نبوت کی حفاظت اور دفاع ہی کے لئے وقف ہو کر رہ گئی تھی۔ اور یہاں تک کہ جان، جان آفرین کو سپرد کرتے وقت آخری الفاظ جو زبان مبارک سے سنے گئے، وہ "اے اللہ ــــ ختمِ نبوت" تھے ــــ آہ جانے والے اکابر ہمارے لئے اخلاص، جوشِ عمل، دینی حمیت، مقصد سے شغف، ولولہ، اور سوز و للہیت کے کیسے کیسے نمونے چھوڑ کر چلے گئے ہیں ــــ حالیہ انتخابات میں جب ایک سیاسی پارٹی نے ہوسِ اقتدار میں چند قادیانیوں کو بھی اپنی پارٹی ٹکٹ پر نامزد کیا تو مولانا بے چین اور مضطرب ہو کر میدان میں کود

© rasailojaraid.com